



المجلس الأعلى للدراسات الإسلامية



*(continued)*

THE UNIVERSITY OF CHICAGO PRESS  
530 N. Dearborn St., Chicago, IL 60610  
Tel: (773) 707-7000  
Fax: (773) 707-7001  
www.uchicago.edu





ارشاداتِ ولایت کے حیر سے گھائل لوگوں میں ایسے ایسے افراد بھی شامل ہیں، جو کل تک لوگوں کی عزت و مال پر ڈاکہ ڈالتے تھے۔ آج وہی لوگ دوسروں کی عزت و مال کے محافظ بن چکے ہیں۔ متحدہ شرابی، ہیر و کن اور چرس کے ناپاک نفع کے عادی، اب امیرِ اہلسنت کے سنتوں بھرے بیانات سننے کی برکت سے معاشرے کے معزز افراد میں شامل ہو چکے ہیں۔

### سچے واقعات:

اس زمانے کے سلسلہ قادریہ رضویہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت، عالم شریعت، قاطع بدعت، حامی سنت، عظیم المرتبت، پر دانہ شیخ رسالت، امیرِ اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیانات سننے کی برکت سے گناہوں سے تائب ہو کر نیک بننے والے مسلمانوں اور کفر سے توبہ کر کے اسلام قبول کرنے والے خوش نصیبوں کے اکیس ایمان افروز ناقابلِ فراموش سچے واقعات اپنے انداز میں پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے، توجہ کے ساتھ ملاحظہ فرمائیں۔ ان شاء اللہ عزوجل دین و دنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوگی۔

## ۲۲ روح پرور ناقابلِ یقین سچے واقعات

### (۱) کافر خاتون کا قبولِ اسلام

یہ ایمان افروز واقعہ کسی نے حلیفہ بنایا! جسے اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی سعی کی جا رہی ہے۔ رات کا ایک حصہ گزر چکا تھا، ایک غیر مسلم خاتون کمرے میں بیٹھی ٹیپ ریکارڈ پر چلنے والے سنتوں بھرے بیان کو سننے میں محو تھی۔ اس سے پہلے ایسی درد بھری آواز اور پُر سوز انداز سے وہ ناواقف تھی۔ پُر اثر بیان کے الفاظ دروازہ دل پر دستک حق بن کر گرا رہے تھے، لبوں پر خاموشی تھی، مگر آنکھوں کی نمی سے محسوس ہو رہا تھا کہ آواز حق کی مقدس ضرب سے ایوانِ کفر پر لرزہ طاری ہے۔ موت، قبر اور آخرت کی تیاری کے ساتھ اللہ و رسول عزوجل ﷺ کی اطاعت کا مَدَنی ذہن دینے کا انداز اس کی منجھد روح کو ہچکھار رہا تھا۔

### سنتوں بھرا بیان:

کسی نے اس غیر مسلم خاتون کو دعوتِ اسلامی کے امیر، شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت ابوالبلال حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی (دامت برکاتہم العالیہ) کی سنتوں بھرے بیان کی کیسیٹ بنام ”قبر کی پکار“ تجھے میں دی تھی، ایک ولی کامل کا پُر سوز بیان تاثیر کا حیر بن کر دل و دماغ سے کفر کا رنگ دور کر رہا تھا..... آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں میں تیزی آگئی، کفر کا میل دور ہونے لگا، برسوں کی پیاسی زمینِ دل پیغام حق کی بارشِ کرم کے مَدَنی چھینٹوں سے سیراب ہو رہی تھی.....

### ایمان کی روشنی:

اچانک قریب سوئی ہوئی بچی گسسا کر رونے لگی، چونک کر بچی کو سنبھالا تو وہ بخار میں تپ رہی تھی..... رات کا وقت، ”بھافاتی عکاذہ، ڈاکٹر تو گجا میڈیکل اسٹور بھی کھلا ملنے کا امکان نہ تھا۔ غیر مسلم خاتون جو ایک ولی کامل کے بیان کی تاثیر سے گھائل ہو چکی تھی۔ لرزتے ہونٹوں سے بارگاہِ الٰہی عزوجل میں عرض گزار تھی..... اے دنیا اور آخرت کے مالک، جس سنتوں بھرے بیان کے ذریعے تو نے مجھے ابھی کفر کے اندھیرے سے نکلنے اور ایمان کی روشنی پانے کا راستہ دکھایا، تیرے اس مقبول بندے کے درو بھرے ارشادات کا صدقہ، میری بچی کو عطا فرما، اس کا بخار دور کر دے.....

### سکون و طمانیت:

آج زندگی میں پہلی بات خود درِ اشدہ صنم کے بجائے، اُن دیکھے خدا عزوجل کی بارگاہ میں اس کے مقبول ولی (دامت برکاتہم العالیہ) کے واسطے سے وسعتِ سوال دراز کر کے وہ سکون و طمانیت محسوس کر رہی تھی..... کیسیٹ کے ذریعے سننے والے اللہ (عزوجل) واحد و یکتا اور اسکے پیارے محبوب (ﷺ) کے ذکرِ خیر پر غور کرتے کرتے وہ نیند کی آغوش میں جا پہنچی۔



قسمت جاگی، کفر کی تاریک نگری میں ایک ستارہ چمکا، پردہ خواب پر ایک پُر نور منظر ابھر آیا..... اس غیر مسلم خاتون نے آسمان کی لامحدود وسعتوں میں کلمہ طیبہ **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (ﷺ)** نور سے لکھا دیکھا، جس کی روشنی تمام عالم کو منور کر رہی تھی..... ابھی اس نورانی نظارے سے لطف اندوز ہو رہی تھی، کہ اچانک آنکھ کھل گئی، دور کہیں سے آنے والی اذان فجر کی مدّھ بھری آواز کانوں میں رس گھولنے لگی..... بچی پر ہاتھ رکھا تو بخار اتر چکا تھا، پلکوں پر آنسو موتی بکھر چکے تھے، یقین کو مزید تقویت ملی، اب قبول حق میں کوئی ڈنڈہ نہ تھا۔ کفر کے جس ظلمت کدے کی بنیاد امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیان کی ضرب حق نے اکھیر پھینکی تھی..... اب وہ ٹوٹ کر چکنا چور ہو چکا تھا، آج کی صبح اسکے لئے نوید ایمان لے کر آئی تھی۔ الحمد للہ عزوجل امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیان کی کیسیٹ سننے کی برکت سے وہ غیر مسلم خاتون اپنی تین بچیوں سمیت مقامی مبلغ دعوتِ اسلامی کے ہاتھوں پر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئی۔

## (۲) غیر مسلم خاندان کا قبول اسلام

مبلغ دعوتِ اسلامی عبدالجبار عطاری (میر پور خاص) کا حلیہ بیان ہے کہ میری بیٹی الاقوامی اجتماع میں ایک اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی، انہوں نے، عمامہ شریف باندھنے کیلئے فرمایا، میں نے ان کے سر پر عمامہ سجانے کے بعد عرض کی اماش اللہ عزوجل آپ بزرگ ہیں عمامہ شریف پہنتے ہیں، پھر بھی باندھنا ابھی تک نہیں سیکھا، میری بات سن کر مسکرائے پھر فرمایا..... بھائی مجھے تو ابھی دین کی بہت سی باتیں سیکھنی ہیں، کیونکہ مجھے اسلام قبول کئے صرف ۶ ماہ ہوئے ہیں۔

## نیک صحبت کی برکت:

یہ سن کر میں بہت خوش ہوا، عرض کی، آپ کس بات سے متاثر ہو کر مسلمان ہوئے..... انہوں نے فرمایا۔ میرا اسلام پر مائل ہونے کا واقعہ بڑا ایمان افروز ہے۔ میں ایک دن اپنے مسلمان دوست عبدالکریم سے ملنے پہنچا، تو میرا دوست اپنے بھائی کیساتھ بیٹھا ٹیپ ریکارڈر میں چلنے والی کیسیٹ کو بغور سننے میں مصروف تھا، وہ اس قدر محویت سے کیسیٹ سن رہا تھا کہ میری جانب دیکھ کر توجہ کی اور پھر کیسیٹ سننے لگے۔

## پُرسوز بیان:

میں نے بیان کی طرف ان کی اس قدر توجہ پا کر خود بھی کیسیٹ کی آواز کی طرف دھیان کیا۔ اندازہ بیان اگرچہ میرے لئے اجنبی تھا، مگر پہلے ہی لمحے دل کے تاروں کو چھوتا ہوا محسوس ہونے لگا۔ کچھ ہی دیر میں بیان کے پُرسوز انداز اور فکر انگیز ارشادات کی معطر معطر خوشبو نے مجھے اپنا اسیر کر لیا۔ ہر بات روح کی گہرائیوں میں اترتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

## نویدِ محبت:

چونکہ میں نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی تھی، اور مذہبِ اسلام سے متعلق بھی کافی معلومات تھی..... لہذا بیان سن کر میں لرز گیا، مجھ پر ایک عجیب کیفیت طاری تھی، میرے دوست کے بھائی کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑیاں جاری تھیں، میری آنکھیں اگرچہ خشک تھیں مگر دل تڑپ رہا تھا، میں اُن کے بہتے آنسوؤں کو بڑی عقیدت سے دیکھ رہا تھا، جب دورانِ بیان حضرت بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی اذان کا واقعہ سنا، تو میں بھی آنکھوں سے بے اختیار آنسوؤں نے والے آنسوؤں کو نہ روک سکا۔ بیان ختم ہو چکا تھا، مگر میری ہچکیاں بندھی ہوئی تھیں، دل کے بند دروازے سے کفر کی سیاہی ہٹنے لگی..... جب جذبات کا طوفان تھا، تو اُصنام خود خراشیدہ کی محبت ریزہ ریزہ ہو کر بکھر چکی تھی، اب شاخِ دل پر ایمان کی کلی مسکرا رہی تھی، میں نے دوست سے پوچھا، یہ بیان کرنے والی شخصیت کون ہیں؟ انہوں نے کیسیٹ کا گورہ دکھاتے ہوئے کہا، کہ یہ عالم اسلام کی عظیم ہستی شیخ طریقت امیر اہل سنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی کیسیٹ ہے۔ میں نے نویدِ عقیدت سے مغلوب ہو کر کیسیٹ کے گورہ پر لکھے ہوئے امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے نام کو چوم لیا۔ بیان کا نام لکھا تھا، حضرت بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا واقعہ۔

## قبول اسلام:

الحمد للہ عزوجل امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کا بیان سننے کی برکت سے میں نے اسی وقت دوست کے بھائی (جو دعوتِ اسلامی کے مبلغ ہیں) کے ہاتھ پر کلمہ طیبہ پڑھ کر اسلام قبول کر لیا۔

اب یہ فکر ہوئی کہ میری اولاد جوان اور بکھڑا رہیں، میرے مسلمان ہونے پر نہ جانے کیا رُو عمل ظاہر کرے؟ بیوی کا کیا بنے گا؟ اس بات کا اظہار جب میں نے دوست کے بھائی سے کیا، تو انہوں نے امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیانات کی چند کیسیٹیں تحفے میں پیش کیں، اور مدنی مشورہ دیا کہ گھر والوں کو بٹھا کر ان کیسٹوں کو سنانا۔

### بیان کی برکت:

الحمد للہ عزوجل میں نے جب گھر والوں کو جمع کر کے امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کا بیان سنوایا، تو اللہ عزوجل کے ولی کامل کے بے تاثیر بیان نے تمام گھر والوں کے دل کی دنیا زبرد بر کر دی..... میری بیوی اور چھوٹا بیٹا ہتھکیوں کیساتھ رونے لگے اور بیان کے اختتام پر پورا خاندان حلقہ کوش اسلام ہو گیا۔

### (۳) قادیانیت سے توبہ

سردار آباد (پنجاب) میں ایک قادیانی پروفیسر جو قادیانیوں کے ایک بڑے عہدیدار کا داماد تھا۔ اور علماء کی تقاریر سے باتیں نوٹ کر کے اس کی غلط تشریحات کے ذریعے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی مذموم کوشش کرتا تھا۔

### قادیانی پروفیسر:

ایک مرتبہ سردار آباد (پنجاب) میں ہونے والے دعوت اسلامی کے عظیم الشان چوک اجتماع میں امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان میں بھی پہنچ گیا، اپنے گھناؤنے عزائم کے تحت ڈائری کھول کر بیان سننے لگا، امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کی مخصوص اصلاحی انداز سامعین کو مبہوت کئے ہوئے تھا، ہر طرف خاموشی تھی، صرف ایک ولی کامل کی آواز دل و دماغ میں ہدایتوں کے چراغ روشن کر رہی تھی، ایک نور تھا جو سینوں میں اتر رہا تھا۔ قادیانی پروفیسر بھی اس کیف سے محروم نہ رہا، بیان ختم ہو چکا تھا، مگر وہ کھلی ہوئی ڈائری میں کچھ بھی نوٹ نہ کر سکا، اس نے کسی سنی کا ایسا درد بھارا نہ سوز اصلاحی انداز پہلی بار دیکھا تھا۔

### وقت انگیز دعا:

ذکر ہوا، پھر امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) نے رقت انگیز دعا فرمائی، شرکاء اجتماع پر رقت طاری تھی، خود آپ (دامت برکاتہم العالیہ) پر گریہ طاری تھا، دم بخود قادیانی پروفیسر کی آنکھوں سے بے ساختہ آنسوؤں کے قطرے ٹپکنے لگے۔ آج پہلی بار اس نے یہ سوچا کہ جس راستے پر یہ چل رہا ہے کہیں وہ غلط تو نہیں؟ دعا کے بعد پہلی مرتبہ خاتم المرسلین (ﷺ) کی بارگاہ میں پیش کئے جانے والے صلوٰۃ والسلام میں شریف ہوا۔

### کیسیٹ کا تحفہ:

سلام کے بعد جب اجتماع گاہ سے نکلنے لگا تو اچانک اسکی نظر کالج میں پڑھنے والے شاگرد پر پڑی، جس نے سر پر بزم بزم عمامے کا تاج سجا رکھا تھا۔ بڑھ کر ملاقات کی تو وہ بھی چونکا ایہ قادیانی پروفیسر یہاں کیسے؟ ملاقات کے بعد مبلغ نے امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیانات کی چند کیسیٹیں تحفے میں دیں۔

### مکتوب:

کچھ عرصے بعد بابا المدینہ (کراچی) امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کی بارگاہ میں ایک مکتوب پہنچا، جس میں کچھ اس طرح تحریر تھا، کہ میں قادیانی مذہب سے تعلق رکھتا ہوں اور بڑے عہدے پر رہ کر کام کر رہا ہوں۔ میں نے اب تک ۷۰ مسلمانوں کو گمراہ کر کے قادیانی بنایا ہے۔ میں سردار آباد میں ہونے والے دعوت اسلامی کے اجتماع میں تنقیدی ذہن لے کر آیا، مگر بیان سن کر دل میں ہلچل مچ گئی، کسی مبلغ نے آپ کے بیانات کی کیسیٹیں دیں، آپ کا بیان سن کر میں پہلے ہی دل کی کیفیت بدلی ہوئی پارہا تھا، مگر جب دیگر کیسیٹیں سنیں تو لرز اٹھا، پوری رات روتا رہا ہوں، مجھے کیا کرنا چاہئے؟



امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) نے بلا تاخیر جوابی مکتوب روانہ فرمایا، کہ فوراً توبہ کر کے اسلام قبول کر لیجئے، اور جتنے مسلمانوں کو معاف اللہ عزوجل مرتد کیا ہے دوبارہ ان کو مسلمان بنانے کی صورت نکالئے۔

### قبول اسلام:

جب یہ مکتوب اس پروفیسر کو ملا تو اس نے پڑھ کر فوراً توبہ کی اور مسلمان ہو گیا اور جذباتِ تاثر سے رونے لگا، پھر قرآن کریم کی تلاوت کرنے بیٹھ گیا..... اتنے میں اُس کا والد کمرے میں آگیا، اس نے جب روتے دیکھا تو پوچھا کیا بات ہے؟ یہ خاموشی رہا، تو والد نے پاس رکھا ہوا امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کا جوابی مکتوب اُٹھا کر پڑھنا شروع کر دیا، مکتوب جب پڑھ چکا تو کہنے لگا کہ توبہ کر، تو نے یہ کس سے رابطہ کیا ہے.....؟ اس نے کہا کہ الحمد للہ عزوجل توبہ تو میں نے کر لی ہے اور وہ بھی قادیانی مذہب سے..... باپ نے یہ جواب سنا تو آگ بگولہ ہو گیا، دو چار تھپڑ مارے اور پورے خاندان کو جمع کر لیا۔ ہر طرح سے اس پر شدت کی گئی مگر الحمد للہ عزوجل وہ ثابت قدم رہا اور اپنے بیوی بچوں سمیت وہاں سے باب المدینہ (کراچی) امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس نے اپنے اسلام کا اظہار کیا۔

### قادیانیت سے نجات:

الحمد للہ عزوجل امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان سننے کی برکت سے اس پورے خاندان کو قادیانی مذہب سے نجات مل گئی اور وہ ایمان کے سائے میں زندگی گزارنے لگے۔ اس نو مسلم پروفیسر کا کہنا تھا کہ شاید قادیانی ٹولہ مجھے زندہ نہ چھوڑے، بے شک وہ مجھے شہید کر دیں، مگر مجھے یہ شہادت کی موت اس کفر کی تاریک زندگی سے زیادہ عزیز ہے۔

### (۴) کہاں سے کہاں جا پہنچا:

باب المدینہ (کراچی) کے ایک نوجوان کا بیان ہے، میں ایک فیشن پرست لڑکا تھا روزانہ کم از کم ایک فلم دیکھنے کا معمول، گانے باجے کا اس قدر رسیا کہ بستر پر ساتھ چھوٹا سا ٹیپ ریکارڈر لیکر گانے سنتے سنتے سوتا اور صبح اُٹھ کر فوراً گانے سننا شروع کر دیتا، کھیل کود کا شوقین اور زبان کا اتنا تیز کہ اچھا بھلا قاور الکلام بھی کج بحثی میں مجھ سے ہار تسلیم کر لیتا۔

### بیان کی تاثیر:

مجھ گنہگار کی قسمت یوں گھٹی کہ کسی نے امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان ”جہنم کی تباہ کاریاں“ نامی نامی کیسیٹ سننے کیلئے دی، سُنی تو تھرا اُٹھا، گناہوں سے توبہ کی۔ اسی سال ماہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں دعوتِ اسلامی کے مرکزی اعتکاف میں بیٹھ گیا۔ یہ میری زندگی کا پہلا اعتکاف تھا، میرے دوست مجھ سے ملنے آئے، وہ میری شرانگیزیوں کے ہمارا تھے، مجھ سے دل لگی کرنے لگے۔

### مذنی انقلاب:

ایک نے تو یہاں تک کہہ دیا ”ان بے چارے مولاناؤں کو تو چھوڑ!“ یعنی تو سب کو تو اپنی فریبکاریوں کا نشانہ بناتا ہے مگر ان نیک لوگوں کو تو بے وقوف مت بنا! میرے ان دوستوں کو یہ کہاں معلوم تھا کہ میں اب وہ شوخ نوجوان ہی نہ رہا تھا جو لوگوں کو دوق کرتا تھا، الحمد للہ عزوجل میرے اندر تو مذنی انقلاب برپا ہو چکا تھا۔

### نگرانِ شوری:

الحمد للہ عزوجل امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کا کیسیٹ ”جہنم کی تباہ کاریاں“ سن کر جس نوجوان کی کا یا پلٹ ہو گئی، ان کا نام حاجی محمد عمران عطاری ہے، وہ ترقی کرتے کرتے یہ بیان دیتے وقت آج دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران بن چکے ہیں، اور انہیں طریقت میں وکیلِ عطا کی حیثیت سے مسلمانوں کو امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کا مریہ بنانے کی اجازت بھی حاصل ہے۔

## (5) زمیں کھا گئی نوجوان کیسے کیسے

باب الاسلام (سندھ) کے شہر حیدر آباد کے نوجوان بنام محمد علی قائم خانی کا حلیہ بیان ہے کہ آوارہ دوستوں کے ہمراہ گھومنا، اورنت نئے فیشن اپنا، محبوب مشغلہ تھا۔

### ویڈیو سینٹر:

اسی دوران مئی صحبت کی تجوست سے میوزک اور ویڈیو سینٹر کھولنے کی خوش پیدا ہوئی، بالآخر دھوم دھام سے کھول رزق حرام کے سبب کا افتتاح ہوا۔ افسوس! میں دنیا کی غفلت بھری رنگینیوں میں گم، دن رات ”گناہ جاریہ“ بڑھانے کے منصوبے بناتا رہتا۔

### سنتوں بھرا بیان:

میرا چھوٹا بھائی شائق علی عطاری دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھا۔ وہ مجھے کبھی سمجھاتا تو میں جھڑک کر خاموش کر دیتا، ایک دن اس نے ڈبنگ والے ٹیپ ریکارڈ میں امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کا سنتوں بھرے بیان کا کیسیٹ بنام ”جہنم کی تباہ کاریاں“ لگا دیا۔

### عذاب کی دہشت:

رات جب میں گھر پہنچا تو دینی ماحول سے دوری کے سبب اُسے لطیفوں کی کیسیٹ سمجھ کر سننے لگا، جب توجہ سے سنا تو پتا چلا کہ خوف خدا عزوجل دلانے والا کوئی بیان چل رہا ہے، شیطن نے ٹیپ بند کرنے کا مشورہ دیا، مگر بیان کے الفاظ میں کچھ ایسی تاثیر تھی کہ توجہ بڑھتی چلی گئی، بیان کے جملے تاثیر کا تیر بن کر دل میں پیوست ہونے لگے، جہنم کے بھیا تک عذابات سن کر گناہوں کی ندامت اور جہنم کے عذاب کی دہشت کے سبب آنکھوں سے آنسو چھٹک پڑے۔

### مدنی احساس:

کیسیٹ ختم ہونے پر سامنے رکھی ہوئی امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی دوسری کیسیٹ جس کا نام تھا ”زمیں کھا گئی نوجوان کیسے کیسے“ ٹیپ ریکارڈ میں لگا دی..... پہلے پڑا اثر بیان نے ہی جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا..... دوسری کیسیٹ نے گرم لوہے پر ہتھوڑے کا کام دیا، میں لرزہ براندام ہو گیا، رہ رہ کر افسوس ہونے لگا کہ ہائے! میں نے جوانی کے قیمتی لمحات کیوں ضائع کئے، زندگی غفلت میں کیوں گزارا رہا۔ کوشش کے باوجود میں رات کو سو نہ سکا، عجیب بے چینی کی کیفیت میں روتے، توبہ کرتے اور یہ سوچتے ہوئے رات گزری کہ جلد صبح ہو اور میں حرام کام کو ختم کروں۔

### مدنی انقلاب:

الحمد للہ عزوجل امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے پڑا تاثیر بیانات سننے کی برکت سے صبح ہوتے ہی میوزک سینٹر ختم کر دیا۔ تمام پوسٹر وغیرہ پھاڑ دیئے۔ اور اسی دکان میں دینی کتب، نعتوں اور بیانات کی کیسیٹیں فروخت کر کے رزق حلال کے کھول کی کوشش شروع کر دی۔ الحمد للہ عزوجل چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی اور سر پر عمامے کا تاج سج گیا۔ فرائض و واجبات کی پابندی کے ساتھ نوافل اور دیگر مدنی کاموں میں وقت گزرنے لگا۔

### وکیل عطاری:

مجھے بیٹھے اسلامی بھائیو! وہ خوش نصیب اسلامی بھائی امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیان کی کیسیٹ سننے کی برکت سے گناہوں بھری زندگی چھوڑ کر رضائے الہی عزوجل والے کاموں میں لگ گئے اور یہ الفاظ لکھتے وقت وہ دعوت اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن، باب الاسلام صوبائی مشاورت (سندھ) کے نگران اور سلسلہ طریقت میں وکیل عطاری کے منصب پر فائز ہیں۔



باب الاسلام سندھ کے علاقہ (چل مدینہ) کے اسلامی بھائی ”احمد رضا عطاری“ نے بتایا کہ ایک مرتبہ میں ”شاپ اولڈ کا کیکرز“ پر ایوب عطاری بھائی سے ملاقات کیلئے پہنچا، وہاں ایک شخصیت خریداری میں مصروف تھی، مبلغ نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے معلومات کی تو انہوں نے بتایا کہ میں ریٹائرڈ D.S.P. ہوں، میرا نام قمر الدین شیخ (مقیم قاسم آباد) ہے، میں نے الیاس قادری صاحب (دامت برکاتہم العالیہ) کو دیکھا نہیں ہے، مگر مجھے ان سے والہانہ عقیدت و محبت ہے، وہ میرے محسن، اور رہنما ہیں، اس زمانے کے ولی کامل ہیں، کیونکہ انہوں نے مجھے جہنم کی راہ سے خبردار کر کے اللہ عزوجل کی راہ دکھائی ہے۔

### رشوت خور افسر:

انہوں نے مزید کہا، آج سے کم و بیش ۵ سال قبل میں ایک رشوت خور افسر تھا، محکمہ پولیس میں D.S.P. کا عہدہ تھا، زندگی عیاشیوں میں گزر رہی تھی، ایسے میں کسی نے مجھے الیاس قادری صاحب (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کے کیسٹ ”جہنم کی تباہ کاریاں“ تحفے میں دی، میں نے سنا تو کانپ اٹھا، رشوت کی لی ہوئی رقمیں اور مظلوموں پر کیا ہوا ظلم، مجھے ڈرانے اور بھیانک انجام کا خوف دلانے لگا۔

### بیان کی برکت:

صبح اٹھا تو امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کا بیان سننے کی برکت سے میری زندگی میں مذنی انقلاب برپا ہو چکا تھا، حالانکہ میں ہی وہ بد نصیب تھا جو رشوت لینے کے بہانے اور مواقع کی تلاش میں رہتا تھا، مگر الحمد للہ عزوجل اب رشوت بھری زندگی سے جان چھڑانے کا ذہن بنا چکا تھا۔

### استغنی:

آفس پہنچ کر میں نے استغنی پیش کر دیا، میرے بڑے افسر کو یقین نہیں آ رہا تھا! کہنے لگا کیا پاگل ہو گئے ہو؟ لوگ D.S.P. کا عہدہ تو لاکھوں روپے دے کر بھی حاصل کرنے کی جستجو میں رہتے ہیں اور تم اسے اپنے ہاتھوں سے چھوڑ رہے ہو!

### ذوق میں برکت:

میں نے کہا، رزق دینے کا ذمہ رب عزوجل کا ہے، وہ چاہے گا تو یقیناً اس سے بہتر اور حلال رزق عطا فرما دے گا۔ میرا استغنی قبول کر لیا گیا، الحمد للہ عزوجل کچھ ہی عرصے میں اللہ عزوجل نے ایسا رزق حلال کا ذریعہ عطا فرما دیا کہ مجھے پہلے سے زیادہ آمدنی ہونے لگی اور اپنا ذاتی کاروبار بھی شروع کر دیا۔ الحمد للہ عزوجل آج وہ اور اس کا سارا خاندان امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) سے بیعت کر کے عطاری بن چکا ہے۔

### (۷) نوجوان سید زادہ:

حیدرآباد (باب الاسلام سندھ) کے ایک نوجوان سید زادے محمد شاہد کا بیان ہے، میرا مادر ذہن تھا، طرح طرح کے فیشن اور خوب سیر و تفریح کرنا شوق تھا، زندگی غفلت میں گزر رہی تھی۔

### مذنی منے کا واقعہ:

ایسے میں ایک اسلامی بھائی نے امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنکوں بھرے بیان کی ایک کیسیٹ بنام ”پُر اسرار پچھ“ یہ کہہ کر دی، ”اے خُور سُنا، شاید آپ نے ایسا بیان کبھی نہ سنا ہو!“

کیسیٹ دینے والے کے جملہ نے دل پراثر کیا، تجسس ہوا کہ سنیں تو سہی اس میں کیا ہے! چنانچہ اسی رات کیسیٹ سنی، اس میں خوفِ خدا عزوجل رکھنے والے ایک سید زادے (مدنی منے) کا رقص انگیز واقعہ امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) نے بڑے پُر سوز انداز میں بیان کرتے ہوئے خیمہ انداز میں پھول پیش فرمائے تھے.....



امدادی بیان ایسا پروردگار کو دل میں اترتا چلا گیا، دل بھر آیا، آنکھیں اشک بار ہو گئیں کہ ایک یہ ”سید زادہ مدنی منا“.....؟ اور ایک میں بھی سید ہوں، مگر میرا حال کس قدر بُرا ہے۔ میں دل ہی دل ہی اپنے آپ کو ملامت کرنے لگا، کہ اب تو مجھے سدھر جانا چاہیے!

### مدنی عزم:

میں نے دل میں مضبوط ارادہ کر لیا کہ آئندہ گناہوں سے بچ کر بقیہ زندگی اللہ عزوجل کی اطاعت میں گزارنے کی کوشش کروں گا۔ اسی روز نماز فجر باجماعت مسجد میں ادا کی۔ الحمد للہ عزوجل امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی برکت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی ہوئی۔

### مدنی انقلاب:

زندگی میں ایسا مدنی انقلاب برپا ہوا، کہ فرائض و واجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ انگریزی بالوں کی جگہ زلفیں، سر پر سبز بزمِ عمامہ شریف کا تاج، چہرے پر سنت کے مطابق ایک مُشتِ داڑھی اور جسم پر سفید لباس سج گیا۔ الحمد للہ عزوجل ایک عرصے تک مدرسۃ المدینہ میں ناظم کے فرائض انجام دینے کی سعادت بھی ملی اور یہ بیان دیتے وقت آج ایک حلقے کا نگران ہونے شرف حاصل ہے۔

### (۸) ۲۲ سالہ نوجوان

حیدرآباد (باب الاسلام) کے علاقہ آفندی ٹاؤن کے ایک ۲۲ سالہ تعلیم یافتہ نوجوان محمد کامران کا بیان ہے کہ میری دوستی معاشرے کے بگڑے ہوئے لوگوں سے تھی، جس وجہ سے میرا اکثر وقت آوارہ گردی اور لڑکیوں کے چکر میں گزرتا، فیشن پرستی، بخون کی حد تک تھی، چونکہ مالی حالات اچھے تھے اور والدین کی طرف سے روک ٹوک بھی نہ تھی، لہذا گناہوں میں روز افزوں ترقی تھی۔

### مدنی تحفہ:

خوش قسمتی سے دعوتِ اسلامی کے ایک باعمامہ اسلامی بھائی محمد سمیل عطاری سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بہت شفقت فرمائی، اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے بُرے ماحول کی بربادی اور مدنی ماحول کی برکتیں بتائیں، پھر مجھے امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی ایک کیسیٹ تحفے میں دی۔ حسب معمول رات دیر گئے گھر پہنچ کر تھکاوٹ کے باعث سیدھا بستر پر جا پڑا، یاد آیا کہ جیب میں کیسیٹ ہے، دیکھا تو اس پر لکھا تھا: ”قبر کا امتحان“۔

### موت کی یاد:

تھکن زدہ روں پر تھی، مگر کیسیٹ کے نام سے سننے کا تجسس ہوا، لیٹے لیٹے ہاتھ بڑھا کر کیسیٹ قریب رکھے ہوئے ٹیپ ریکارڈر میں لگا دی، اور سننے لگا، امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیان نے مجھے ہلا کر رکھ دیا، تھکاوٹ بھول گیا، موت یاد آنے لگی، اپنے ہاتھوں کے ہوئے گناہ نظروں میں گھومنے لگے، خوف و ندامت کے باعث رونے لگا، اُسی وقت توبہ کی اور وضو کر کے نمازِ عشاء ادا کی، کافی دیر مُصلے پر بیٹھا رورو کر توبہ کرتا رہا۔

### مدنی کیفیت:

نیند اڑ چکی تھی، کافی تاخیر سے سو یا، مگر اذان فجر سن کر فوراً آنکھ کھل گئی، عجیب کیفیت تھی، نماز فجر باجماعت مسجد میں ادا کی، کیسیٹ تحفے میں دینے والے مبلغ بھی موجود تھے، میں ان سے گلے مل کر رونے لگا۔ اور رات امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کا بیان سن کر جو کچھ گزرا وہ بیان کیا، انہوں نے مجھے بہت محبت دی۔

### مدنی زندگی:

میں نے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں بلا ناغہ شرکت شروع کر دی، چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی اور سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سج گیا۔ درس

بھی سیکھ کر دینا شروع کر دیا، بین الاقوامی اجتماع قریب تھا، الحمد للہ عزوجل میں نے انفرادی کوشش کے ذریعے ۳۰ کے قریب اسلامی بھائی اجتماع میں شرکت کے لئے تیار کئے، جن سے الحمد للہ عزوجل تقریباً تمام ہی اسلامی بھائی مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے کوشاں ہو گئے۔

#### (۹) بد نصیب دولہا

ابوظہبی میں ملازمت کرنے والے مرکوالا اولیاء (لاہور) کے خالد محمود کا بیان ہے، ایک با عمامہ اسلامی بھائی نے امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی کیسیٹ ”بد نصیب دولہا“ تحفے میں دی، میں نے ایک رات مکمل بیان سنا، جس نے مجھے ہنسنے پر مجبور کر رکھا دیا۔ مجھے پہلی مرتبہ اندازہ ہوا کہ اسلام میں فرائض و واجبات اور سنتوں کی کس قدر اہمیت ہے، مگر مجھے دن رات نت نئے فیشن اپنانے اور اوپاش دوستوں کے ساتھ آوارہ گردی کرنے ہی سے فرصت نہ تھی..... میں نے تمام گناہوں سے توبہ کی..... وٹھو کر کے نماز عشاء ادا کی، واڑھی شریف رکھنے کا ذہن بھی بنا، مگر کچھ ایسے حالات ہوئے کہ اس پر قائم نہ رہ سکا۔

#### مدنی انقلاب:

چونکہ امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیانات کی کیسیٹیں سننے کی عادت بن گئی تھی۔ لہذا اس کی بکت سے جلد ہی چہرہ سنت کے مطابق ایک مٹھی واڑھی سے سج گیا، ابتداً جب اجتماع میں جاتا تو عمامہ شریف پہن لیتا، مگر واپسی پر اتار دیتا، الحمد للہ عزوجل پھر سارا دن عمامہ شریف پہننے کی عادت بن گئی۔ جس بیان کو سن کر میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوا، وہ کیسیٹ ”بد نصیب دولہا“ آج بھی بطور یادگار میرے پاس محفوظ ہے۔

#### (۱۰) نوجوان گلوکار

باب الاسلام سندھ کے علاقہ خدا کی بستی کے مقیم محمد سہیل عطاری کا بیان ہے، میں ایک ۷ سالہ شوق مزاج نوجوان تھا، اللہ عزوجل نے اچھی صورت کے ساتھ ساتھ خوش آوازی سے بھی نوازا تھا۔

#### گلوکاری کا شوق:

گندے ماحول اور بُری صحبت کی وجہ سے گلوکاری کا شوق پیدا ہوا اور میں میوزیکل شعبے سے وابستہ ہو کر فنکشن وغیرہ میں شرکت کے ذریعے وقت برباد کرنے لگا، نئی نئی جوانی کا نشہ مدہوش کئے ہوئے تھا۔

#### بیانات کی کیسیٹیں:

بڑے بھائی جو دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے..... اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش فرماتے رہتے مگر چونکہ اجتماع جمعرات کو ہوتا اور اس دن فنکشن وغیرہ بھی زیادہ ہوتے، لہذا اجتماع میں شرکت سے محرومی رہتی۔ بڑے بھائی کی عادت تھی کہ اجتماع سے واپسی پر اپنے ساتھ امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیانات کی چند کیسیٹیں غرور لاتے۔

#### سنسناہٹ:

ایک دن جب میری دوپہر میں آنکھ کھلی..... تو امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی کیسیٹ پر نظر پڑی، جس پر لکھا تھا، ”قبر کی پہلی رات“ نام پڑھتے ہی جسم میں ایک لمحے کے لئے سنسناہٹ سی محسوس ہوئی..... نیند کا خمار تھا..... واٹش روم چلا گیا..... نہا کر نکلا تو طبیعت میں سٹون تھا..... اچانک پھر نظر اسی کیسیٹ کی طرف اٹھی اٹھا کر کیسیٹ چلا دی..... اور بغور سننے لگا.....

#### وائی کامل کی آواز:

امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کی ہڈ سوز آواز کی تاثیر نے مجھے ہلا کر رکھ دیا، جوانی کا نشہ اور خمار اترنے لگا اور خوف خدا عزوجل محسوس ہونے لگا..... مجھ پر رقت طاری ہو گئی میں موت کو یاد کر کے بلند آواز سے ہچکیوں کے ساتھ رونے لگا..... میرے رونے کی آواز سن کر تمام گھر والے جمع ہو گئے، حقیقت معلوم ہونے پر بھائی نے شفقت سے سینے سے لگا لیا، اور میرا ذہن بنایا۔



الحمد للہ عزوجل میں نے سابقہ تمام گناہوں سے توبہ کی اور اسی وقت سے نماز شروع کر دی بلا ناغہ دعوتِ اسلامی کے اجتماع میں شرکت کرنے لگا۔

## حلقہ نگران:

امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کا بیان سننے کی برکت سے گانے بجانے کی آفت سے ہمیشہ کے لئے جان چھوٹ گئی۔ چند دنوں بعد علاقے کے مبلغ حاجی زبیر عطاری نے ترفیب دلا کر عمامے کا تاج بھی سجا دیا، الحمد للہ عزوجل آج یہ بیان دیتے وقت میں حلقہ نگران کی ذمہ داری پر کام کر رہا ہوں۔

## (۱۱) قبر کی پہلی رات

غرب امارات میں اربعین شریف کی ایک امریکن کمپنی میں میری جاب تھی، ماڈرن ذہن تھا، فرنیچر کٹ داڑھی رکھی تھی، گلے میں دھات کا قیمتی لاکٹ رہتا، معاذ اللہ عزوجل انگریزوں کی طرح نیکر پکین کر کام پر جاتا۔ تنخواہ اچھی تھی، والدین راولپنڈی میں تھے لہذا کھلی آزادی ہونے کی وجہ سے..... فرینڈز کے ساتھ گھومنا پھرنا، انٹرنیٹ پر خوب CHATTING کرنا، کانوں میں TOP گا کر گانے سننا وغیرہ میرے پسندیدہ مشاغل تھے۔

## مدنی شفقت:

خوش قسمتی سے ایک باعمامہ اسلامی بھائی لیاقت صاحب کی دعوت پر دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں گیا، وہاں شاہد بھائی سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے اور لیاقت بھائی نے مجھ پر بے حد شفقت فرمائی اور مجھے امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی ایک کیسیٹ تھفے میں دی مگر میں نے لا کر گھر میں رکھ دی۔

## انفرادی کوشش:

تقریباً ایک ماہ بعد ایک اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش کی برکت سے دوبارہ اجتماع میں حاضری دی، اب کی بار کچھ دل نرم ہوا، گھر آ کر اسی رات میں نے کیسیٹ کو تلاش کیا، اُس پر لکھا تھا ”قبر کی پہلی رات“ میں نے اس کو سنا، بن کر کانپ اٹھا مجھے ایک دم اپنی موت یاد آ گئی، میں نے گناہوں سے توبہ کی اور مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔

## مَدَنی کام:

۲ ماہ کے بعد میرا U.K کا دیز آ گیا، میں جانے لگا تو مبلغِ دعوتِ اسلامی حاجی محمد کلیم رضا (ڈبئی) نے میرے سر پر عمامہ شریف کا تاج سجا دیا۔ U.K آ کر میں نے باقاعدہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں حصہ لینا شروع کیا، یہیں شادی بھی کی۔

## کیسیٹ سننے کی برکت:

آج الحمد للہ عزوجل اُس کیسیٹ ”قبر کی پہلی رات“ کی برکت سے سفید مَدَنی لباس، سر پر ہر وقت سبز بزمِ عمامہ شریف کا تاج اور چہرے پر ہنسنے والے مصطفیٰ (ﷺ) کی محبت کی نشانی ایک مٹھی داڑھی بھی ہوئی ہے۔ ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ امیر اہل سنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیانات کی کیسیٹیں سننے کی عادت پڑ گئی ہے اور الحمد للہ عزوجل اس کی برکتیں میں ہی جانتا ہوں۔

## (۱۲) پُر اسرار بچہ

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کے علاقہ آفندی ٹاؤن کے مبلغِ دعوتِ اسلامی محمد سمیل رضا عطاری نے بتایا کہ باب المدینہ (کراچی) جاتے ہوئے دورانِ سفر، بس ڈرائیور کو امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کی ”پُر اسرار بچہ“ نامی کیسیٹ چلانے کیلئے دی، اُس نے کیسیٹ لگا دی۔

## روح پرور بیان:

امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کا سنتوں بھرا بیان بس میں سوار لوگوں کی اصلاح کے مَدَنی پھولوں سے نوازنے لگا۔ کچھ دیر بعد اچانک مبلغ

کی نظر ڈرائیور کی جانب اٹھی تو دیکھا، بس ڈرائیور کی آنکھوں سے امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے رقت انگیز بیان کی تاثیر سے آنسو رواں ہیں..... بیان مکمل ہونے تک اس پر اسی طرح رقت طاری تھی، کیسیٹ ختم ہونے پر، ڈرائیور نے دوبارہ چلائی اور بغور سننے اور آنسو بہانے لگا۔

### مدنی نیت:

بس سے اترتے وقت ڈرائیور معلوم کرنے لگا، یہ کس کا بیان ہے؟ میں اپنے گناہوں کو یاد کر کے اس طرح زندگی میں پہلی مرتبہ رویا ہوں۔ مجھے آج احساس ہوا ہے کہ میں نے اب تک زندگی بربادی کی ہے، میں نے آئندہ گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرتے ہوئے زندگی گزارنے کی نیت کی ہے۔ میں ان شاء اللہ عزوجل ابھی پہنچتے ہی نماز پڑھوں گا، یہ بیان کسی اللہ عزوجل کے ولی کا ہے، جس کے سننے کی برکت سے میرے دل کی دنیا بدلی ہوئی محسوس ہو رہی ہے۔

### (۱۳) T.V کی تباہ کاریاں

حیدرآباد (باب الاسلام سندھ) کے علاقہ اردو بازار کے اسلامی بھائی عبداللہ کا بیان ہے کہ انہیں ایک باعمامہ اسلامی بھائی سید محمد شاہد رضا عطاری نے کیسیٹ اجتماع کی دعوت پیش کی، خوش قسمتی سے میں ان کے ساتھ چل پڑا، (میں T.V، خاص طور پر کیبل کا بے حد شوقین تھا)

### لذتوں کا نشہ:

اتفاق سے کیسیٹ اجتماع میں امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کا جو بیان چلایا گیا، اس کا نام تھا، 'T.V کی تباہ کاریاں' اس بیان میں امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) نے گناہوں کی فحشست پانچویں T.V کے مہلکات سے متعلق، احساس دلایا تھا، آپ (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کا ایک ایک لفظ دل میں اترتا چلا گیا، کیبل اور دیگر گناہوں کی لذتوں کا نشہ اترنے لگا، میں خوف خدا عزوجل سے کانپ اٹھا، میں اپنے دل میں واضح تبدیلی محسوس کر رہا تھا، میں جو کہ نئی نئی فلموں کی تلاش میں رہتا تھا، اب دل میں اس کے لئے نفرت پارہا تھا۔

### T.V سے کراہیت:

جب رات گئے گھر میں داخل ہوا تو حسب معمول گھر والے کیبل دیکھنے میں مصروف تھے، میری نظر T.V پر پڑی مگر فوراً جھک گئی، جو T.V مجھے ہر دلعزیز تھا، الحمد للہ عزوجل امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرا بیان سننے کی برکت سے اُس سے اب کراہیت و خوف محسوس ہو رہا تھا، میں خاموشی سے دوسرے کمرے میں چلا گیا۔

### گناہ کا مرض:

گھر والے خلاف معمول مجھے سنجیدہ دیکھ کر چونکے، مگر پھر فلم بنی میں مصروف ہو گئے، والدہ نے آکر پوچھا، بیٹا طبیعت تو ٹھیک ہے؟ کیا بتاتا کہ گناہوں کے امراض سے شفاء کیلئے ایک ولی کامل کے فیضان کا جام پی کر آیا ہوں۔ ماں! کی شفقت سے میرے آنسو نکل پڑے۔

### مدنی ماحول:

الحمد للہ عزوجل میں نے امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیانات سننے کا سلسلہ جاری رکھا، جس کی برکت سے گھر میں مدنی ماحول بن گیا اور باہمی مشورے سے گھر سے T.V نکال دیا گیا۔ الحمد للہ عزوجل یہ بیان دیتے ہوئے آج میں دعوت اسلامی کا مبلغ اور مدنی انعامات کا ذمہ دار ہوں۔

### (۱۴) گھر میں مدنی ماحول

U.A.E (دبی) کے رہائشی عبدالحامد عطاری کا بیان ہے کہ کم و بیش ۳ سال قبل دبی میں دعوت اسلامی کے تحت ہونے والے شپ برائے اجتماع میں شرکت کی برکت سے مدنی ماحول سے وابستگی نصیب ہوئی۔

### ماڈرن فیملی:

میں ایک آزاد خیال ماڈرن فیملی سے تعلق رکھتا تھا، جہاں خواتین کے پروے کا تصور تک نہ تھا، میری دلی خواہش تھی کہ گھر میں مدنی ماحول قائم ہو،



میرے بچوں کی والدہ اور گھر کی خواتین باپردہ ہو جائیں مگر یہ ناممکن جیسا نظر آتا تھا، میں سمجھاتا تو سننے کے بجائے میری باتوں کا مذاق بنایا جاتا، میں بہت دلبرداشتہ ہو گیا۔

### مدنی حکمت:

ایسے میں دل میں بات آئی کہ امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیانات کی کیسٹیں گھر میں سنائی جائیں، میں اجتماع سے واپسی پر بیانات کی ایسی چند کیسٹیں لے آتا۔ اور ٹیپ ریکارڈز میں لگا دیتا، ان بیانات کی کیسٹوں کی ایسی برکتیں ظاہر ہوئیں، کہ میں حیرت زدہ ہو گیا۔

### مدنی انقلاب:

گھر میں سنتوں بھرے بیانات کی برکت سے کچھ ہی عرصے میں گھر میں مکمل مدنی ماحول بن گیا، الحمد للہ عزوجل دو بھائیوں نے چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی سجائی، گھر کی تمام اسلامی بنیئیں شرعی پردے کی پابند ہو گئیں، گھر میں اتنا گندنا ماحول تھا کہ (معاذ اللہ) بڑے چھوٹے، مرد، خواتین سبھی میوزک پر ڈانس کرتے اور اس بیہودہ کام میں شریک نہ ہونے والے کو بُرا جانتے۔ گھر میں چار کمرے تھے ہر ایک میں الگ الگ T.V تھا۔

### بیان سننے کی برکت:

الحمد للہ عزوجل امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی برکت سے ۳ سے ۴ ماہ کے اندر اندر گھر میں سے T.V بھی نکال دیا گیا۔ چھوٹا بھائی سمیل Q.C.R وغیرہ کا اسقدر شوقین تھا کہ جیسے اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا، الحمد للہ عزوجل اس کا شوق بھی جاتا رہا اور چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی اور سر پر بزم بزمائے کا تاج بھی سج گیا۔

### مدنی تبدیلی:

میوزک پر ناگلیں تھرکانے اور گانا گانے والے، تلاوت و نعت اور امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان سے قلوب گرمانے لگے۔ الحمد للہ عزوجل امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیانات پابندی سے سننے کی برکت سے گھر میں مکمل مدنی ماحول قائم ہو گیا۔ اور کچھ ایسا نشہ چڑھا ہے، کہ گھر والوں کی بیانات سننے کی تو اب عادت بن گئی ہے۔ صرف میرے بچوں کی والدہ روزند امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے کم از کم دو بیانات تو لازمی سنتی ہیں!

### (۱۵) والدین کو سنتا حرام ہے

آج سے تقریباً 2001 تک میں اوباش نوجوان تھا، والدین کی نافرمانی اور بدتمیزی میرا معمول تھا، اس سبب سے والدین مجھ سے سخت بیزار تھے، پھر میری عرب امارات کی کمپنی جبل علی میں جاب ہو گئی، غلط ماحول میں ایک عرصہ رہنے کی وجہ سے وہاں جا کر بھی حال خراب ہی رہا۔

### اچھی صحبت:

میں کبھی کبھی کمپ کی جامع مسجد میں نماز پڑھ لیتا، یہاں جبل علی کے نگران محمد اسلم عطاری درس دیتے تھے، ایک بار درس میں بیٹھا تو انہوں نے بڑی شفقت فرمائی، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے متعلق بتایا، اور امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی کیسیٹ ”والدین کو ستانا حرام ہے“ تھے میں پیش کی۔

### خوفِ خدا عزوجل:

گھر آ کر جب کیسیٹ سُنی تو گھبرا گیا کہ میں نے تو والدین کو بہت تنگ کیا اور ستایا ہے، خوفِ خدا عزوجل سے رونے لگا، والدین یاد آنے لگے، قدموں میں گے کہ معافی مانگنے کی خواہش دل کو بے چین کرنے لگی، فوراً گھر رابطہ کیا اور فون پر ہی رورو کر والدین سے معافی مانگی۔

### گھر والوں کی حیرانی:

سارے گھر والے حیران تھے کہ مجھے کیا ہو گیا؟ میں نے بتایا یہ انقلابی تبدیلی امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کا سنتوں بھر بیان سننے کی برکت

سے پیدا ہوئی ہے۔

### نافرمان کی توبہ:

اتفاق سے اس دن جمعرات تھی، میں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی، رورو کر ساہقہ گناہوں سے توبہ اور واڑھی کی نیت بھی کر لی۔

الحمد للہ عزوجل پابندی سے باجماعت نمازیں پڑھنے لگا اور کچھ ہی عرصے میں سبز سبز عمامے کا تاج بھی پورے دن پہننے کا سلسلہ شروع ہو گیا، درس سیکھ کر دینے کی سعادت بھی پانے لگا۔

### فرمانبردار:

الحمد للہ عزوجل میں جو ایک معاشرے کا بگڑا ہوا نوجوان اور والدین کا نافرمان تھا، امیرِ اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیان سننے کی برکت سے والدین کا فرمانبردار بن گیا اور آج یہ بیان دیتے وقت غربِ امارات میں جیلِ علی کے حلقے کا خندہ فی انعامات کا ذمہ دار ہوں۔

### والدین کی حیرت:

جب ۱۰ اکتوبر وطن واپس پہنچا تو والدین کے قدموں میں گر پڑا اور رورو کر معافی مانگی، الحمد للہ عزوجل اب میں سنجیدہ اور کم گو ہو گیا ہوں، گھر والے میری اس انقلابی تبدیلی پر آج بھی حیران ہیں۔

### (۱۶) فیشن پرست نوجوان

ضیاء کوٹ (سیالکوٹ) کے ایک اسلامی بھائی محمد رفیق عطاری کا بیان ہے، میں فیشن کا متوالا اور..... بری دوستی کا شوقین تھا، شب و روز غفلت میں بسر ہو رہے تھے۔

### مدنی توبہ:

ایسے میں ۱۹۹۴ء میں اچانک والد صاحب انتقال فرما گئے، جس سے میرا دل دنیا سے اُچاٹ ہو گیا، ان حالات میں خوش قسمتی سے ایک باہم نامہ اسلامی بھائی کی دعوت پر دعوتِ اسلامی کے اجتماع میں شرکت کی اور بعد اجتماع ”بہتے“ سے امیرِ اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے بیان کی کیسیٹ ”قبر کی پہلی رات“ خریدی، گھر آ کر کیسیٹ چلا دی اور حقِ بھادی، سنتوں بھرے بیان سن کر تو میرا روٹکا روٹکا خوفِ خدا عزوجل میں کا پٹنے لگا، مجھ پر لرزہ طاری ہو گیا، اور میں اپنے گناہوں کو یاد کر کے رونے لگا، یہاں تک کہ روتے روتے میری ہچکیاں بندھ گئیں۔

### مدنی عزم:

میں نے امیرِ اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کا بیان سننے کی برکت سے ساہقہ گناہوں سے توبہ اور آئندہ اللہ و رسول (عزوجل ﷺ) کی رضا میں زندگی گزارنے کا عزم کیا۔

### بیان کی برکتیں:

الحمد للہ عزوجل اس کے بعد سے آج تک دعوتِ اسلامی کے اجتماع کا ناغہ نہیں ہوا، ۱۹۹۷ میں کویت جانے کی ترکیب بنی، وہاں کا خندہ فی ماحول بھی بہت اچھا لگا، وہاں کے مبلغِ فکیل عطاری بھائی کی صحبت و تربیت سے مزید سیکھنے کا موقع ملا۔ الحمد للہ عزوجل آج میں سنتوں بھرے بیان کی کیسیٹ سننے کی برکت سے گناہوں والی زندگی سے نجات پا کر مدنی ماحول کی برکتیں لوٹ رہا ہوں۔

### (۱۷) ہنگلہ دیشی نوجوان

میں محمد صابر بنگلہ دیش کے مشہور شہر سید پور کے ایک وڈیو کلب سے وابستہ تھا، کلب کے رنگین ماحول کے اثرات نے میری زندگی کو انتہائی ماڈرن اور بے باک بنا ڈالا تھا، نہ گناہوں کا احساس تھا نہ خوف، جوانی کے غفلت بھرے نشے میں چور جذباتِ نت نئے فیشن اور جدید اندازِ گناہ میں ملوث



ہونے کیلئے ابھارتے اور میں بھی آنکھیں بند کئے بظاہر نکلے مگر انتہائی تاریک راہ پر گامزن تھا۔

#### غیبی مدد:

ایک روز دورانِ سفر احمد رضا نامی با عماد اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی۔ جنہوں نے مختصر اُدعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول اور قبلہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کی مبارک زندگی کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کے اصلاحی بیان کی کیسیٹ بنام چار سنسنی خیز خواب تجھے، میں دی، میں نے اپنی لا اُبالی طبیعت کے باعث اس واقعے کو کوئی اہمیت نہ دی۔ مجھے معلوم نہ تھا کہ یہ ملاقات غیبی مدد ہے، جو میری زندگی میں مدنی انقلاب پیدا ہونے کا سبب بنے گی۔

#### غفلت:

ایک رات جب آنکھوں کو چکا چوند کر دینے والی رنگ برنگ روشنیوں، قلب کی تختی بڑھانے والی میوزیکل دھنوں..... کی بدست محفلوں میں شرکت کے بعد گھر پہنچا تو تھکاوٹ اور نیند کے باعث آنکھیں بوجھل تھیں کپڑے تبدیل کئے بغیر بستر پر خود کو گرادیا، موسمِ انتہائی سرد تھا۔

#### گناہ پر ندامت:

استغیٰ کی سخت حاجت کے باعث لاچار اُٹھا۔ بعد فراغت کپڑے تبدیل کئے تو کیسیٹ پر توجہ گئی، تو اُسے ٹیپ ریکارڈ میں لگا کر لیئے لیئے سننے لگا، اندازِ بیان کچھ ایسا دلنشین تھا کہ توجہ بڑھتی گئی، بیان کیا تھا..... بس کمال تھا، جس نے میری عجیب کیفیت کر دی، پہلی مرتبہ غفلت و گناہ میں گزری ہوئی زندگی پر ندامت اور خدا عزوجل کا خوف محسوس کیا۔

#### سردی میں نماز:

بیان کے اختتام پر سخت سردی کے باوجود غسل کر کے نمازِ عشاء ادا کی، دورانِ نماز میری آنکھوں سے آنسو جاری تھے..... کافی دیر مصلے پ رہی تھا روتا اور توبہ کرتا رہا سامنے رکھی تمام فلمی کیسیٹوں کو توڑ ڈالا، صبح نماز فجر بھی باجماعت ادا کی۔

#### مدنی مقصد:

الحمد للہ عزوجل امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے پُر اثر بیان سننے کی برکت سے میں نمازی، اور سنتوں کا عامل بن کر دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا ہوں اور میں نے اس مدنی مقصد کو اپنا مقصدِ حیات بنا لیا ہے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“

#### (۱۸) نمازی ڈاکو

باب المدینہ (کراچی) حاجی الطاف جانی کا بیان ہے، (میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو چکا تھا) میرا جگری دوست الطاف بہت زیادہ ماڈرن جو اور شراب کا عادی اور معاذ اللہ عزوجل گناہوں میں بڑا دلیر تھا، کسی طرح باز نہ آتا تھا، یوں تو وہ باب المدینہ (کراچی) سے تعلق رکھتا تھا مگر کاروبار کیلئے اُس نے کولہو میں مقامی خاتون سے شادی کر لی تھی، ایک بار باب المدینہ سے کولہو روانگی کے وقت میں نے اُس کے سامان میں امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے سنتوں بھرے بیان کی کیسیٹ ”نمازی ڈاکو“ ڈال دی۔

#### تاثیر کا اثر:

کولہو پہنچ کر اُس نے کیسیٹ ٹیپ ریکارڈ پر لگائی، اور توجہ سے سننے لگا، الحمد للہ عزوجل نمازی ڈاکو کا واقعہ اور بیان کے مدنی پھول تاثیر کا تیر بن کر اُس کے جگر میں چوست ہونے لگے، اس بیان کی برکت سے اُس میں حیرت انگیز طور پر مدنی انقلاب آ گیا! یہاں تک کہ کولہو جیسے فحش و عریاں مقام پر اُس نے داڑھی اور سبز عمامہ شریف کا مدنی تاج مستقل طور پر سجالیا! اسی مدنی ماحول میں رہ کر دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کرنے لگے اور امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) سے مرید ہو کر، قادری عطار بن گئے۔ 10 جولائی 2003ء کو وہ بلند آواز سے کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے موت کی آغوش میں چلے گئے۔

ایک بار شارجہ (عرب امارت) کے اندر کسی تقریب میں امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) تشریف لے گئے، ایک نوجوان جس کا شیو بڑھا ہوا تھا اور سر پر بنزیر عمامہ بچا ہوا تھا، یکا یک آگے بڑھا اور پُر جوش انداز میں امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) سے پٹ کر رونے لگا۔

### گناہوں کی وادی:

بمشکل تمام اپنے جذبات پر قابو پانے کے بعد اُس نے جو کچھ بتایا اس لب لباب یہ ہے کہ میں میدانِ عمل سے بہت دور گناہوں کی وادیوں میں بھٹک رہا تھا، آپ کے بیان کا کیسیٹ ”عبرتناک موتیں“ کسی طرح ہاتھ آ گیا، اُس کو سنتے ہی الحمد للہ عزوجل میری کایا پلٹ گئی اور میں گناہوں کے دلدل سے نکل کر دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔

### (۴۰) مدنی منے کی انفرادی کوشش

مدرسۃ المدینہ (چھوٹی گھٹی) میں پڑھنے والے ایک مدنی منے کو قاری صاحب نے امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کی کیسیٹ گھر میں سننے کے لئے دی اور ذہن بنایا کہ گھر والوں کو سنائیں!

### پُر تاثیر جملے:

گھر والوں کو جمع کر کے کیسیٹ ”T.V“ کی تباہ کاریاں چلا دی، ایک ولی کامل کے پُر اثر جملے تاثیر کا تیر بن کر اترنے لگے۔ والدہ نے روتے ہوئے کہا، آج سے ہمیں T.V دیکھنے سے تو بہ کر لینی چاہیے! والد نے بھی اسکی تائید کی اور الحمد للہ عزوجل تمام گھر والوں کی باہمی رضامندی سے گھر سے T.V نکال دیا گیا۔ گھر والے نمازوں کے عادی اور سنتوں کے پابند بن گئے مزید کیسیٹیں سننے کی برکت سے گھر میں مدنی ماحول بھی قائم ہو گیا۔..... الحمد للہ عزوجل تمام گھر والے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے کوشاں ہو گئے۔

### (۴۱) تصورِ مدینہ

حیدرآباد کے علاقہ (لیاقت کالونی) کے رہائشی ۲۵ سالہ نوجوان محمد نعیم عطاری کو کسی نے تصورِ مدینہ کی کیسیٹ تحفے میں دی (امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ جب تصورِ مدینہ فرماتے ہیں..... تو الحمد للہ عزوجل کئی خوش نصیب تصور ہی تصور میں مدینے شریف اور سرکارِ مدینہ (ﷺ) کی زیارت سے مشرف ہو جاتے ہیں)۔

### مدنی نشہ:

ان کا کہنا ہے کہ جب میں نے کیسیٹ سُنی تو سنتا چلا گیا، امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے عشقِ رسول (ﷺ) میں ڈوبے پُر سوز انداز اور رقت نے مجھ پر گریہ طاری کر دیا۔ میں نے دل میں پہلی مرتبہ مدینے شریف کی محبت و حاضری کی طلب اتنی شدت سے محسوس کی، مجھ پر کیسیٹ سن کر ایسا نشہ طاری ہوا، کہ میں نے ایک ماہ میں کم و بیش ڈبل چھبیس (یعنی 52) مرتبہ اس کیسیٹ کو سنا۔

### عطاری نسبت:

میں جب کیسیٹ سنتا تو دل میں مدینے شریف اور امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کی محبت بڑھتی جاتی، میں نے سوچا جن کی آواز و انداز میں ایسی سوز و رقت ہے وہ جستی خود کتنی پُر کشش ہوگی۔ آخر کار میری تنہا کی معراج کا وقت آ گیا، میں نے بین الاقوامی اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی اور الحمد للہ عزوجل میں امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے مقدس دامن سے وابستہ ہو کر سلسلہِ عالیہ قادر یہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہو گیا۔ الحمد للہ عزوجل داڑھی شریف سجانے کے ساتھ عمامہ پہننے کی نیت بھی کر لی، اور مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت پانے لگا۔



وہ نوجوان جو لندن و امریکہ کے سنے دیکھا کرتا تھا، امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کی پُرسوز کیسیٹ سننے کی برکت سے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گئے اور معاشی طور کمزور ہونے کے باوجود الحمد للہ عزوجل اب تک امرتہ مدینے شریف کی حاضری کی سعادت پا چکے ہیں۔

## (۲۲) رقت انگیز دعا

باب المدینہ (کراچی) کے اعلیٰ تعلیم یافتہ اسلامی بھائی محمد عابد اختر القادری عطاری نے خدا عزوجل کی قسم کھا کر بتایا کہ میں حصول تعلیم کے سلسلے میں ۵ سال برطانیہ میں رہا، پاکستان واپسی پر خوش نصیبی سے دعوت اسلامی کا مدنی ماحول مینر آگیا چہرے پر سنت کے مطابق ایک مُشت داڑھی بچ گئی۔

## غلط فہمی:

میری رشتے دار خاتون بہت شفیع راٹھور جو برطانیہ میں بیانی گئی تھی اور ان کا ایک نام نہاد مذہبی تنظیم کا گمراہ کن لٹریچر مطالعہ میں تھا، جس سبب سے وہ مدنی ماحول سے متعلق غلط فہمی کا شکار تھیں، ملاقات ہونے پر چونکی! غلط فہمی کے باعث بولیں، تم جیسا اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان یہ کس ماحول سے وابستہ ہو گیا ہے؟ میں نے سمجھانے کی کوشش کی مگر وہ معلومات کی کمی کے باعث مطمئن نہ ہوئیں۔

## انفرادی کوشش:

میرے چھوٹے بھائی عادل عطاری نے امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کی رقت انگیز دعا کی کیسیٹ یہ کہہ کر کہ تختائی میں سیکے گا، تجھے میں پیش کی۔

## مدنی انقلاب:

دوسرے دن بہت شفیع راٹھور نے بتایا کہ میں نے جب کیسیٹ سنی تو لرز اٹھی، دُعا کی رقت نے مجھ پر گریہ طاری کر دیا، میں پوری زندگی میں اس قدر کبھی نہیں روئی جتنا رات روئی، کیسیٹ ختم ہو چکی تھی، مگر میری ہچکیاں بندھی ہوئی تھیں اور میرا پورا جسم کانپ رہا تھا، الحمد للہ عزوجل جب سے نماز ادا کر رہی ہوں اور شرعی پردہ کرنے کی بھی نیت کر لی ہے۔

## اللہ عزوجل کے ولی:

یقیناً یہ اللہ عزوجل کے ولی ہیں، جن کی دعا نے میرے دل کی دنیا زبرد کر دی ہے، آپ مجھے ان سے مرید کروادیں۔  
الحمد للہ عزوجل وہ اسلامی بہن مکتوب کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہو کر امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کی مرید بن گئیں اور اسکی برکت سے فرائض و واجبات کے ساتھ سنتوں اور نوافل کی ادائیگی بھی شروع کر دی۔

## توجہ فرمائیں:

جن اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کا سنتوں بھرا بیان سن کر دعوت اسلامی کا مدنی ماحول اپنایا ہے اُن سے درخواست ہے کہ یہ فارم ان لاریج کاپی کروا کر پُر کر کے اس پتے ”عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر ۶“ پر بھجوا کر احسان فرمائیں۔

نام: ..... ولدیت: ..... عمر: .....

کمل پتہ: .....

فون نمبر: ..... انقلابی کیسیٹ کا نام: ..... سننے کی تاریخ، ماہ و سن: .....

پہلے کی عملی کیفیت (اگر عبرت کیلئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی وغیرہ: .....

کیسیٹ پیش کرنے والے کا پورا نام: .....

آپ کی موجودہ ذمہ داری: .....

اس رسالے میں دیئے ہوئے واقعات کے انداز میں تفصیلات اگر لکھ سکیں تو ورنہ جس طرح چاہیں لکھ دیجئے۔

جو کسی کامرید نہ ہو اسکی خدمت میں مدنی مشورہ ہے! کہ شیخ طریقت امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کی ذات مبارکہ کو غنیمت جانے اور بلانا خیران کامرید ہو جائے۔

### شیطانی رکاوٹ:

یہ بات ذہن میں رہے! کہ چونکہ حضور غوث پاک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کامرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہذا شیطان آپ کو مرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ آپ کے دل میں خیال آئے گا..... میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں پھر مرید بن جاؤں گا۔

میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آسنبھالے لہذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے، یقیناً مرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو اسے بھی سرکار غوث اعظم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے سلسلے میں داخل کر کے مرید بنوا کر قادری رضوی عطاری بنادیں۔

### شجرہ عطاریہ:

الحمد للہ عزوجل امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) نے ایک بہت ہی پیارا ”شجرہ شریف“ بھی مرتب فرمایا ہے۔ اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں، جو امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کے ذریعے..... مرید یا طالب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہذا امت کی خیر خواہی کے پیش نظر، جہاں آپ خود امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) سکے مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز واقرباء اور اہل خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلا کر مرید یا طالب کروادیں۔

### مرید بننے کا طریقہ:

بہت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں، اس بات کا اظہار کرتے رہتے ہیں! کہ ہم امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) سے مرید یا طالب ہونا چاہتے ہیں۔ مگر ہمیں طریقہ کار معلوم نہیں، تو اگر آپ مرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مرید یا طالب بنانا چاہتے ہیں ان کا نام، آخری صفحے پر ترتیب وار مع ولادت و عمر لکھ کر عالمی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر ۶ کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو ان شاء اللہ عزوجل انہیں بھی سلسلہ قادریہ عطاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ اس کے لئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔ مثلاً لڑکی ہو تو میمونہ بنت محمد بلال عمر تقریباً چار سال اور لڑکا ہو تو احمد رضا بن محمد بلال عمر تقریباً چھ سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں (پتا انگریزی کے کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

### ”قادری عطاری“ یا ”قادریہ عطاریہ“ بنوانے کے لئے

نام و پتا بال چین سے اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کے لئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

نمبر شمار	نام	بن یا بنت	والد کا نام	عمر	مکمل پتا و فون نمبر

### مدنی مشورہ:

اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔ امت کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت جہاں آپ خود مرید ہونا پسند فرمائیں، وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز واقرباء، دوست احباب اور دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی بیعت کے لئے ترغیب دلا کر مرید کروائیں۔ اور یوں اپنی اور دوسرے مسلمانوں کی آخرت کی بہتری کا سامان کریں۔